ماہانہ رپورٹ

جون 2023

35 جبری گمشدگیاں، 12 جبری لاپتہ افراد کی بازیابی اور 9 ماورائے عدالت قتل رپورٹ ہوئے۔

PAANK
BALOCH HUMAN RIGHTS

ماہ جون میں انسانی حقوق کی صورتحال کا اجمالی جائزہ

*پانک ماہانہ جائزہ رپورٹ2023

اہم موضوعات....

- بلوچ مہاجرین کی ہلاکت اور وجوہات۔
- عیدالاضحٰی کے دن جبری لاپتہ افراد کے لواحقین کی احتجاجی ریلیاں۔۔
- بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کی صورتحال
- پاکستانی فورسز کا بلوچستان میں ماورائے عدالت قتل

* بلوچ مہاجرین کی ہلاکت اور وجوہات۔ *

بلوچستان میں گزشتہ دو عشروں سے جاری ظلم وجبر اور اجتماعی سزا کے باعث ہزاروں خاندان ہجرت کرکے مہاجرت کی زندگی گزار رہے ہیں لیکن پاکستانی فورسز اور ان سے منسلک مسلح جھتوں کے شر سے مہاجرجیسی ذلت بھری زندگی گزارنے والے افرادکوبھی ہدف بناکرقتل کیاجارہاہے،ماہ جون میں ایرانی کے زیربندوبست بلوچستان میں ایک بلوچ مہاجر ڈاکٹر شاکر مرادکوفائرنگ کرکےقتل کیا گیا، صوبہ سندھ کے علاقے خیرپور روہڑی میں بلوچ مہاجرین شاہ نواز بگٹی کوبھی ریاستی اداروں سے منسلک اہلکاروں نے فائرنگ کرکےقتل کیاخیال رہےاس سےقبل افغانستان،ایران سمیت سوئیڈن اورکنیڈاسےکریمہ بلوچ اورناموربلوچ صحافی اوردانشور ساجدحسین بھی ریاستی اداروں کے ہاتھوں قتل ہوئے تھے جبکہ دورسری طرف دنیا بھر میں لاکھوں مہاجرین کی سلامتی اور فلاح و بہبود کیلئے اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یواین ایچ سی آر اور متعدد این جی اوز کام کررہے ہیں لیکن بلوچ مہاجرین کی جانب عدم دلچسپی کے باعث ان واقعات میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا چلا آرہا ہے بلکہ معاشی مشکلات اور مختلف بیماریوں کے باعث بلوچ مہاجرین بدترین صورتحال سے دوچار ہیں۔ ادارہ پانک بین الاقوامی اداروں بالخصوص اقوام متحدہ کی جانب توجہ مبذول کرانے کی اپیل کرتی ہے تاکہ بلوچ نسل کشی اورمعاشی مشکلات کی آسانی اورفراہمی میں اپنا بنیادی انسانی ذمہ داریوں کاحق ادا کریں۔

* عیدالاضحٰی کے دن جبری لاپتہ افراد کے لواحقین کی احتجاجی ریلیاں۔۔ *

بلوچستان میں گزشتہ بیس سالوں سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں ماورائے عدالت قتل، جبری گمشدگیاں اور اجتماعی سزا کے سنگین صورتحال سے دوچار متاثرہ لواحقین طویل عرصے سے جدوجہد کرتے چلے آرہے ہیں، ماضی کی طرح حال ہی میں دنیا بھر میں عیدالاضحٰی کے دن کی مناسبت خوشیاں منانے کے بجائے بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ اور ساحلی شہر سمیت کراچی میں احتجاجی مظاہرے کا اہتمام کیا گیا ، مظاہرے اور احتجاجی ریلیوں کی کال 14 سال سے جبری لاپتہ ڈاکٹر دین محمد کی بیٹی سمی دین نے دی تھی، جو اس وقت وائس فار بلوچ مسنگ نامی تنظیم کی جنرل سیکرٹری ہیں،ریلیوں میں مختلف مکاتب فکر سے منسلک لوگوں کے ساتھ جبری لاپتہ افراد کے لواحقین نے بڑی تعداد میں شرکت کی ہے۔

* بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کی صورتحال۔ *

جبری گمشدگی جیسی اجتماعی سزا نے بلوچ سماج میں بے چینی، خوف اور اعصابی بیماریوں کو جنم دیاہے، جس کے باعث بلوچستان کے بیشتر علاقوں میں ذہنی دباؤ جیسی بیماریوں میں لاتعداد لوگ مبتلا ہیں، جبری گمشدگی سے متاثرہ چند افراد نے خودکشی کا انتخاب کرکے موت کو چنا ہے لیکن اس سنگین جرم میں روز بروزاضافہ ہوتا دیکھا جارہا ہے جن میں شہری، دیہی

اور پہاڑی علاقوں میں بسنے والےسب لوگ متاثر ہیں، ہر ماہ کی طرح ماہ جون میں بھی جبری گمشدگیوں میں کمی کے بجائے اضافہ ہوا ہے، اس ماہ میں جبری گمشدگی کے 35 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں، جبکہ12 افراد شدید ذہنی اور جسمانی تشدد کے بعد بازیاب ہوکر اپنے گھروں کو پہنچے ہیں،خیال رہے بلوچستان میں اس سے دوگنا کیسز رپورٹ نہیں ہوپاتے، بلوچستان میں میڈیا بلیک آوٹ، انٹرنیٹ کی بندش اور قدغن کے باعث رابطہ نہیں ہوپاتا۔ اسی طرح طویل جبری گمشدگی سے متاثرہ افراد میں چند ایک بازیاب ہوکر ذہنی اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا رہ کرسماجی میں مایوسی اوربےچینی کےباعث سماجی سرگرمیوں سے یکسر کنارہ کشی اختیار کرتے ہیں۔

* پاکستانی فوج کے ہاتھوں ماروائے عدالت قتل۔۔*

 بلوچستان گزشتہ دو دہائیوں سے پاکستانی فورسز اور پیرا ملٹری فورسز کے ہاتھوں اجتماعی سزا جیسی سنگین عمل سے گزر رہی ہے، جن میں سرفہرست جبری لاپتہ افراد کی عقوبت خانوں میں شدید جسمانی اذیت کے باعث ہلاکت کو بعد میں جعلی مقابلے میں مارنے کے عمل کو بڑی بے شرمی کے ساتھ تواتر کے ساتھ دہرایا جارہا ہے۔

ماہ جون میں پاکستانی فورسز نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں9 افراد کو ماورائے عدالت قتل کرکے انہیں لاوارث پھینکا گیا، اسی طرح دو سال قبل جبری لاپتہ4 افراد کو جعلی مقابلے میں مارنے کے بعد بغیر تفتیش کے لاشوں کو دفنایا گیا تھا، واضح رہے کاونٹر ٹیرزازم ڈیپارٹمنٹ نے 30 اگست 2021 کو ڈی سی خضدار اور ڈی سی آواران سمیت دیگر حکام کو ایک لیٹر ارسال کیا جس میں لکھا گیا تھا کہ ناصرفاروق ولد غلام فاروق سکنہ صادق آباد زہری، غلام جان ولد باران سکنہ بائی پاس کوئٹہ، عبدالقیوم ولد زہری خان سکنہ زہری خضدار۔ کمال خان ولد باہوٹ سکنہ چوکو آواران ایک مقابلے میں مارے گئے ہیں۔ سی ٹی ڈی نے اس جرم کا اعتراف کیا کہ مقابلے میں مارے جانے والے مذکورہ افراد کو لاوارث قرار دیکر ایدھی کے ذریعے تدفین کی گئی ہیں۔

یاد رہے بلوچستان کے ضلع مستونگ کے علاقے دشت میں ایک قبرستان آباد ہے جن میں ایدھی نے کئی لاوارث لاشوں کو دفنایا گیا ہے جبکہ بلوچ سیاسی پارٹیوں، طلبا تنظیموں سمیت انسانی حقوق کے اداروں نے اپیل کی ہے کہ ان لاوارث لاشوں کی شناخت کیلئے ضروری ہے کہ ان کا ڈی این ائے ٹیسٹ کیا جائے لیکن حکومت نے اس سنگین مسئلےپرخاموشی اختیارکی ہےجبکہ انسانی حقوق کے اداروں نے بھی کوئی خاص دلچسپی کا اظہارتک نہیں کیاہے۔

PAANK
BALOCH HUMAN RIGHTS

جبری گمشدگیاں

جبری گمشدگیاں	35
بازیاب	12
ماورائے عدالت قتل	9

اضلاع جہاں سے جبری گمشدگیاں رپورٹ ہوئیں

کراچی	3
راولپنڈی	1
ڈیرہ غازی خان	1
کوئٹہ	2
کیچ	8
پنجگور	9
آواران	6
خضدار	3
گوادر	1
خاران	1

PAANK
BALOCH HUMAN RIGHTS

جون 2023 کے مہینے میں پاکستانی فوج اور ان سے منسلک اداروں کے ہاتھوں جبری لاپتہ اور بازیاب ہونے والےافرادکا تفصیلی فہرست

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی تاریخ کی	رہائی کی صورت
1 	میران ولد عبدالوہاب	دازن تمپ	ضلع کیچ	....	پاکستانی فورسز	یکم جون 2023	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے تمپ دازن سے پاکستانی فورسز نے ایک نوجوان میران ولد عبدالوہاب کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
2 	جلال ولد یعقوب	ناصر آباد کے مقام سے لاش برامد ہوا تھا	ضلع کیچ	----	---	---	**3 جون 2023 کو لاش دیکھا گیا ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے ناصر آباد سے دو شخص کی مسخ شدہ لاشیں برامد ہوئی تھیں ، جنکی شناخت جلال ولد یعقوب اور آدم ولد شاکر کے ناموں سے ہوئے تھے۔ کہا جاتا ہے یہ دونوں خلیجی ممالک میں مزدوری کرتے تھے جو چھٹیوں کے سلسلے گھر آئے تھے ، ایک ہفتے کی جبری گمشدگی کے بعد ان کی مسخ شدہ لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔						
3 	آدم ولد شاکر	ناصر آباد کے مقام سے لاش برامد ہوا تھا	ضلع کیچ		---	---	**3 جون 2023 کو لاش دیکھا گیا ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے ناصر آباد سے دو شخص کی مسخ شدہ لاشیں برامد ہوئی تھیں ، جنکی شناخت جلال ولد یعقوب اور آدم ولد شاکر کے ناموں سے ہوئے تھے۔ کہا جاتا ہے یہ دونوں خلیجی ممالک میں مزدوری کرتے تھے جو چھٹیوں کے سلسلے گھر آئے تھے ، ایک ہفتے کی جبری گمشدگی کے بعد ان کی مسخ شدہ لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔						
4 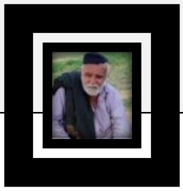	محمود ولد شفی محمد	گجر مشکے	تحصیل مشکے ضلع آواران	نابینا شخص	پاکستانی فورسز	4 جون 2023	5 جون کو رہا ہوا تھا۔

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی تاریخ کی	رہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے گجر سے پاکستانی فورسز نے ایک بزرگ اور نابینا شخص کو حراست میں لیکر کیمپ منتقل کیا، جو ایک دن بعد رہا ہوا ہے						
5	رحیم داد ولد امیت خان	کالار مشکے	تحصیل مشکے ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	5 جون 2023	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے کالار سے پاکستانی فورسز نے تین افراد کو حراست میں لیکر کیمپ منتقل کردیا گیا ، جو تاحال فوجی حراست میں بند ہیں۔						
6	عبدالنبی ولد محمد بخش	کالار مشکے	تحصیل مشکے ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	5 جون 2023	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے کالار سے پاکستانی فورسز نے تین افراد کو حراست میں لیکر کیمپ منتقل کردیا گیا ، جو تاحال فوجی حراست میں بند ہیں۔						
7	محمد اعظم ولد عطا محمد	کالار مشکے	تحصیل مشکے ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	5 جون 2023	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے کالار سے پاکستانی فورسز نے تین افراد کو حراست میں لیکر کیمپ منتقل کردیا گیا ، جو تاحال فوجی حراست میں بند ہیں۔						
8	یاسر ولد گل محمد	بلبل زہری خضدار	ضلع خضدار	---	پاکستانی فورسز	5 جون 2023	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع خضدار کے مختلف علاقوں نور گامہ،بلبل، چمگ،تراسانی مشک کے اردگرد کے گاوں سے 6 افراد کی جبری گمشدگی کے واقعات رپورٹ ہوئے، جن میں ایک کی شناخت یاسر ولد گل محمد کے نام سے ہوئی ہے، جبکہ باقی افراد کی شناخت تاحال نہیں ہوسکا ہے۔						
9	سخی بخش	تربت شہر	گریشگ نال ضلع خضدار	لکھاری	پاکستانی فورسز	5جون 2023	تاحال لاپتہ ہے

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی تاریخ کی	رہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت سے بلوچی زبان کے نوجوان لکھاری سخی بخش عرف سخی ساوڑ 5 جون کو گھر سے نکالنے کے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ ہوا ہے ۔						
10	ساجد ولدخالد احمد	کلانچی پاڑہ گوادر	ضلع گوادر	---	پاکستانی فورسز	6 جون 2023	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے علاقے کلانچی پاڑہ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں ساجد ولد خالد نامی نوجوان حراست بعد جبری لاپتہ ہوا ہےجو تاحال بازیاب نہیں ہوا ہے۔						
11	حافظ عبدالکریم ولد حاجی نور محمد	چتکان پنجگور	ضلع پنجگور	---	پاکستانی فورسز	3 جون 2023	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع پنجگور کے علاقے چتکان سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں دو بھائیوں حافظ عبدالکریم اور محمد الیاس حراست کے بعد جبری لاپتہ ہوئے ہیں						
12	محمد الیاس ولد حاجی نور محمد	چتکان پنجگور	ضلع پنجگور		پاکستانی فورسز	3 جون 2023	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع پنجگور کے علاقے چتکان سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں دو بھائیوں حافظ عبدالکریم اور محمد الیاس حراست کے بعد جبری لاپتہ ہوئے ہیں						
13	جاوید مینگل ولد بشیر احمد	بولان کالونی خضدار	ضلع خضدار	ٹیچر	پاکستانی فورسز	4 مئی 2023	9 جون 2023 کو بازیاب ہوا ہے۔
	4 مئی 2023 کو بلوچستان کے علاقے خضدار سے جبری لاپتہ ہونے والا اسکول ماسٹر جاوید مینگل 9 جون 2023 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
14 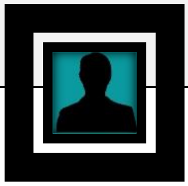	فرزانہ بنت محمد رمضان	خضدار شہر	ضلع خضدار	---	---	8 جون 2023	بازیابی کی خبر تاحال سامنے نہیں آیا۔

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی تاریخ کی	رہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع خضدار سے پاکستانی فورسز کے حمایت یافتہ مسلح جھتے کے سربراہ اور نام نہاد قبائلی سربراہ اور پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما ثناالله زہری کے کارندوں نے محمد رمضان شاہوزئی نامی شخص کے گھر پر دھاوا بول کر گھر سے ان کی بیٹی فرزانہ کو حراست میں لیکر اپنے ساتھ لے گئے۔ واقعے کے خلاف لواحقین اور اہل علاقہ نے احتجاجا کوئٹہ ٹو کراچی جانے والی شاہراہ کو خضدار کے مقام پر بند کیا تھا۔ یاد رہے بلوچستان بھر میں پاکستانی فورسز نے نام نہاد قبائلی رہنماوں کو مسلح جھتوں کی صورت میں کھلی چوٹ دے رکھی ہے جو جبری گمشدگی کے ساتھ ساتھ دیگر جرائم میں فوج کیلئے معاونت کا کردار ادا کررہے ہیں۔						
15	ظفر علی ولد شیر علی	نوکجو مشکے	تحصیل مشکے ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	یکم جون 2023	---
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے نوکجو کے رہائشی ظفر علی ولد شیر علی کو پاکستانی فورسز کے مسلح جھتے کے سربراہ سردار علی حیدر محمد حسنی کے کارندوں نے اپنی کھیتوں میں گرفتار کرکے زبردستی انھیں یوریا کھلایا گیا اور ان پر بدترین تشدد کی گئی، جنھیں بنیادی مراکز صحت مشکے لایا گیا جہاں وہ فوت ہوا تھا۔ ادارہ پانک اس واقعے کو ریاستی قتل سمجھتا ہے۔						
16	ساجد ولد حمید	لکپاس کوئٹہ	ضلع پنجگور	زمیندار	پاکستانی فورسز	9 جون 2023	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع پنجگور کے رہائشی ساجد ولد حمید کو دوران سفر پاکستانی فورسز نے لکپاس کوئٹہ کے مقام سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، ساجد پیشے کے اعتبار سے زمیندار ہے						
17	فیروزولد اکرم کھیتران	راولپنڈی	ضلع بارکھان	---	پاکستانی فورسز	5 جون 2023	تاحال لاپتہ ہے
	پاکستان کے شہر راولپنڈی سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں بلوچستان کے ضلع بارکھان سے تعلق رکھنے والے نوجوان فیزرو کو حراست کے بعد نامعلوم مقام منتقل کردیا گیا۔						
18	کیا اشرف ولد محمد اشرف	کوئٹہ	تحصیل مشکے ضلع آواران	طالب علم	پاکستانی فورسز	19 جنوری 2023	13 جون 2023 کو بازیاب ہوا ہے
	19 جنوری 2023 کو بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ ہونے والا طالب علم کیا اشرف 13 جون 2023 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
19	زاکر ولد رحمت	بونستان پنجگور	ضلع پنجگور	--	پاکستانی فورسز	14 جون 2023	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع پنجگور کے علاقے بونستان میں پاکستانی فورسز نے چھاپہ مارکر بصارت سے محروم زاکر اور وسیم نامی شخص کو حراست میں لینے کے بعد نامعلوم مقام منتقل کیا، جو تاحال جبری لاپتہ ہیں۔						
20	وسیم ولد عبدین	بونستان پنجگور	ضلع پنجگور	--	پاکستانی فورسز	14 جون 2023	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع پنجگور کے علاقے بونستان میں پاکستانی فورسز نے چھاپہ مارکر بصارت سے محروم زاکر اور وسیم نامی شخص کو حراست میں لینے کے بعد نامعلوم مقام منتقل کیا، جو تاحال جبری لاپتہ ہیں۔						
21	عبداللہ ولد عبدالرحمن	اوسیز کالونی ائیرپورٹ روڈ تربت	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	14 جون 2023	21 جون کو بازیاب ہوا ہے۔
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت سے پاکستانی فورسز نے تین طالب علموں کو گرفتار کرنے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جن میں 15 سالہ عبداللہ ماڈل اسکول تربت کے طالب علم ہے اور میٹرک کا امتحان اسی سال دے چکا ہے۔						
22	شے مرید ولد مختار	اوسیز کالونی ائیرپورٹ روڈ تربت	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	14 جون 2023	21 جون کو بازیاب ہوا ہے۔
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت سے پاکستانی فورسز نے تین طالب علموں کو گرفتار کرنے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ جن میں شے مریدساچ اسکول میں زیر تعلیم ہے اور ان کی عمر 13 سال بتایا جاتا ہے۔						
23	فتح محمد ولد معیار	اوسیز کالونی ائیرپورٹ روڈ تربت	سکنہ چئیرمین بازار کوچہ بلیدہ ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	14 جون 2023	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت سے پاکستانی فورسز نے تین طالب علموں کو گرفتار کرنے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ جن میں فتح محمد ساچ اسکول گلی بلیدہ میں زیر تعلیم ہے اور ان کی عمر 10 سال بتایا جاتا ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی تاریخ کی	رہائی کی صورت
24	مسلم عارف ولد عارف غلام	گلی بلیدہ	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	15 جون 2023	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے بلیدہ سے پاکستانی فورسز ایک نوجوان طالب علم مسلم عارف کو دکان سے حراست میں لیکر جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
25	نواز احمد ولد حاجی نور محمد	----	ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	14 جون 2023	---
	بلوچستان کے ضلع آواران کے رہائشی نواز احمد ولد حاجی نور محمد کو پاکستانی خفیہ اداروں کے کرایے کے قاتلوں نے ایرانی بلوچستان کے علاقے سراوان میں فائرنگ کرکے قتل کردیا گیا۔ یاد رہے نواز احمد نے پاکستانی بربریت او ر ظلم و جبر سے تنگ آکر علاقہ چھوڑ دیا تھا، پاکستانی فورسز نے ان کے گھر پر کہیں مرتبہ چھاپہ مارا، والد کو حراست میں لیا تھا، اور ان کے رشتہ دار کو آواران کے علاقے ریکن میں آباد تھے انھیں جبری گاوں سے بیدخل کیا گیا تھا۔						
26	ڈاکٹر شاکر مراد	----	پُل آباد تمپ ضلع کیچ	ڈسپنسر	---	---	---
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے پُل آباد تمپ کے رہائشی شاکر مراد کو ایرانی بلوچستان کے علاقے پیشن میں ڈیتھ اسکواڈ کے کاروندوں نے ان کے کلینک پر فائزنگ کرکے قتل کردیا گیا، یاد رہے پاکستانی فوجی آپریشنوں سے متاثر شاکر مراد اپنی فیملی کے ساتھ ہجرت کرکے ایرانی بلوچستان میں پناہ لینے پر مجبور تھا۔						
27	یحییٰ عطا	سریکوران پنجگور	ضلع پنجگور	--	پاکستانی فورسز	15 جون 2023	29 جون کو بازیاب ہوا ہے
	بلوچستان کے ضلع پنجگور کے علاقے سریکوران سے پاکستانی فورسز نے دو افراد کو گھروں سے حراست میں لیکر جبری لاپتہ کردیا گیا، جنکی شناخت یحییٰ بلوچ اور ساجد بلوچ کے ناموں سے ہوئی ہیں۔						
28	ساجد عطا	سریکوران پنجگور	ضلع پنجگور	--	پاکستانی فورسز	15 جون 2023	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع پنجگور کے علاقے سریکوران سے پاکستانی فورسز نے دو افراد کو گھروں سے حراست میں لیکر جبری لاپتہ کردیا گیا، جنکی شناخت یحییٰ بلوچ اور ساجد بلوچ کے ناموں سے ہوئی ہیں۔						
29	حاصل ولد عبدالصمد	گواک مند	تحصیل مند ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	4 فروری 2023	16 جون 2023

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی تاریخ کی	رہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل مند کے علاقے گواک سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ ہونے والا حاصل ولد عبدالصمد بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔ یاد رہے وہ رواں سال کے 4 فروری کو لاپتہ کردیا گیا تھا۔						
30	قادربخش ولدواجداد	کھن گچک	تحصیل گچک ضلع پنجگور	مزدور	پاکستانی فورسز	17 جون 2023	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع پنجگور کے علاقے گچک کلری کے رہائشی قادربخش ولد واجداد کو پاکستانی فورسز کھن گچک کے کیمپ بلا کر حراست میں لیکر جبری پابند سلال کردیا گیا، جو تاحال فورسز کی حراست میں بند ہے۔						
31	راشد بشمانی	ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	طالب علم	پاکستانی فورسز	16 جون 2023	سی ٹی ڈی کی زیر حراست بند ہے۔
	پنجاب کے علاقے ڈیرہ غازی خان سے پاکستانی فورسز نے ایک بلوچ نوجوان راشد بشمانی کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کردیا، لیکن دو دن گزرنے کے بعد سی ٹی ڈی پولیس نے میڈیا میں خبر جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ سوشل میڈیا میں بلوچ آزادی پسند تنظیموں کی حمایت میں پوسٹ وغیرہ کرتا ہے، خیال رہے بلوچستان میں سی ٹی ڈی نے جبری لاپتہ افراد کو جعلی مقابلے میں مار کر انھیں مقابلے میں مارنے کا کہیں بار ڈھونگ رچایا گیا تھا۔						
32	عبدالوہاب قلندرانی	بولان کالونی خضدار	ضلع خضدار	طالب علم	پاکستانی فورسز	21 جون2023	تاحال لاپتہ
	بلوچستان کے ضلع خضدار سے پاکستانی فورسز نے ایک نوجوان عبدالوہاب قلندارنی کو فیملی کے ہمراہ ہسپتال سے گھرجاتے ہوئے حراست میں لیکر جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
33	ناصر ولد شکراللہ حاجیزئی	عین الدین اسٹریٹ کوئٹہ	شنگر تحصیل بسیمہ ضلع واشک	طالب علم	پاکستانی فورسز	22 جون 2023	26 جون 2023 کو بازیاب ہوا ہے
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے عین الدین اسٹریٹ سے پاکستانی فورسز نے ضلع واشک کے رہائشی اور طالب علم ناصر ولد شکراللہ کو حراست کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
34	لیلی ولد لطیف احمد	بلیدہ	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	18 جون 2023	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے بلیدہ سے پاکستانی فورسز نے ایک نوجوان لیلی ولد لطیف احمد کو جبری لاپتہ کردیا گیا، یاد رہے مذکورہ شخص کے بھائی سہیل احمد ولد عبدالطیف کو اس سے قبل 10 جون 2016میں فورسز نے حراست میں لیا تھا، جنھیں بعد ازاں 16 جنوری 2020 کو بازیاب کیا گیا تھا، رہائی کے بعد ڈیتھ اسکواڈ کے کارندوں نے اسے فائرنگ کرکے قتل کردیا گیا تھا، خیال رہے متاثرہ خاندان تحصیل پروم کے رہائشی ہیں جو وہاں سے ہجرت کرکے بلیدہ آئے آباد ہوئے ۔						
35 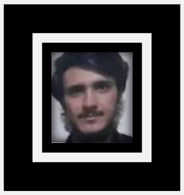	ثاقب احمدسرپرہ ولدحاجی نثار احمد سرپرہ	کوئٹہ	کردگاپ ضلع مستونگ	---	پاکستانی فورسز	فروری 2022	23 جون 2023 کو بازیاب ہوا ہے۔
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ ہونے والے ثاقب احمد سرپرہ اور فرہاد ساجد بازیاب ہوکر گھر پہنچے ہیں، خیال رہے انھیں فروری 2022کو کوئٹہ شہر سے جبری لاپتہ کردیا گیا تھا۔						
36 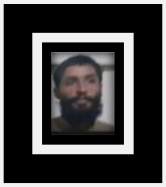	فرہاد ساجد ولد نوراللہ سرپرہ	کوئٹہ	کردگاپ ضلع مستونگ	---	پاکستانی فورسز	فروری 2022	23 جون 2023 کو بازیاب ہوا ہے۔
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ ہونے والے ثاقب احمد سرپرہ اور فرہاد ساجد بازیاب ہوکر گھر پہنچے ہیں، خیال رہے انھیں فروری 2022 کو کوئٹہ شہر سے جبری لاپتہ کردیا گیا تھا۔						
37	ماسٹر منظور احمد	---	تحصیل مشکے ضلع آواران	استاد	---	---	20 جن 2023 کو ڈیتھ اسکواڈ کے ہاتھوں قتل ہوا
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے میں پاکستانی فورسز کےزیر سایے میں چلنے والی ڈیتھ اسکواڈ کے کارندوں نے گورنمنٹ ہائی سکول گورجک کے ہیڈ ماسٹر منظور احمد کو مشکے شہر گجر میں فائرنگ کرکے قتل کردیا گیا ہے۔						
38	سمیر احمد	---	تحصیل جھاو ضلع آواران	لیویز اہلکار	--	---	17 جون 2023 کو ایف سی نے فائرنگ کرکے

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی تاریخ کی	رہائی کی صورت
							قتل کردیا۔
	بلوچستان کےضلع آواران کے تحصیل جھاو کورک کے رہائشی لیویز اہلکار سمیر احمد کو جاتے ہوئے ایف سی فائرنگ کرکے قتل کردیا گیا۔						
39	اسداللہ ولد کمال خان سیاپاد	خاران بازار	ضلع خاران	مزدور	پاکستانی فورسز	26 جون 2023	30 جون کو بازیاب ہوا ہے۔
	بلوچستان کے ضلع خاران کے مرکزی بازار سے پاکستانی فورسز نے اسداللہ ولد کمال خان سیاپاد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
40	شکور احمد ولد نور خان	پُل آباد کسانو تمپ	تحصیل تمپ ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	25 جون 2023	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل تمپ کے علاقے پُل آباد کسانو سے پاکستانی فورسز نے شکور احمد ولد نور خان کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
41	ڈاکٹر فیاض لاشاری	زیارت کراس کوئٹہ	ضلع قلات	ڈاکٹر	پاکستانی فورسز	15 اپریل 2023	27 جون 2023 کو بازیاب ہوا ہے
	اسلام آباد سے کوئٹہ جاتے ہوئے زیارت کراس کے مقام پر پاکستانی فورسز کے کارندوں نے ڈاکٹر فیاض لاشاری کو جبری گمشدگی کا شکار بنایا تھا، جو 27 جون 2023 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
42	الیاس ڈگارزئی ولد حاجی نور محمد	چتکان پنجگور	کلی پنڈوکزئی ضلع خاران	ہوٹل چلاتا ہے	پاکستانی فورسز	30 مئی 2023	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع پنجگور سے 30 مئی کو پاکستانی فورسز نے چتکان میں ایک گھر پر چھاپہ مارکر دو بھائیوں کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کردیا گیا تھا، جن کا بنیادی تعلق ضلع خاران سے ہے جو پنجگور میں اپنا کاروبار کرکے گھر کی کفالت کررہے تھے۔ جبکہ یہ واقع ہمیں 28 جون کو موصول ہوئے ہیں، اس لیے ادارہ پانک ریکارڈ کی درستگی کیلئے ان دو جبری گمشدگی کے واقعے کو ماہ جون میں رپورٹ کررہی ہے۔						
43	حافظ کریم ڈگارزئی ولد حاجی نور محمد	چتکان پنجگور	کلی پنڈوکزئی ضلع خاران	دکاندار	پاکستانی فورسز	30 مئی 2023	تاحال لاپتہ ہے

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع پنجگور سے 30 مئی کو پاکستانی فورسز نے چتکان میں ایک گھر پر چھاپہ مارکر دو بھائیوں کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کردیا گیا تھا، جن کا بنیادی تعلق ضلع خاران سے ہے جو پنجگور میں اپنا کاروبار کرکے گھر کی کفالت کررہے تھے۔ جبکہ یہ واقع ہمیں 28 جون کو موصول ہوئے ہیں، اس لیے ادارہ پانک ریکارڈ کی درستگی کیلئے ان دو جبری گمشدگی کے واقعے کو ماہ جون میں رپورٹ کررہی ہے۔						
44	شاہ نواز بگٹی	خیر پور روہڑی	ضلع ڈیرہ بگٹی	----	پاکستانی فورسز	---	28 جون کو قتل کیا گیا
	بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی کے رہائشی شاہ نواز بگٹی کو ریاستی اداروں سے منسلک کارندوں نے سندھ کے علاقے خیرپور روہڑی میں فائرنگ کرکے قتل کردیا گیا ہے، یاد رہے شاہ نواز مہاجرین کی زندگی گزشتہ کئی سالوں سے سندھ میں اپنی لواحقین کے ساتھ گزار رہا تھا۔						
45	معراج اسلم ولد محمد اسلم	تین تلوار کراچی	ببر شور پسنی ضلع گوادر	طالب علم	پاکستانی فورسز	یکم جون 2023	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے تحصیل پسنی سے تعلق رکھنے والے طالب علم معراج اسلم کو پاکستانی فورسز نے کراچی سے حراست میں لیکر جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
46	محمد ولد محمود	کراچی	ضلع خضدار	---	پاکستانی فورسز	16 جون 2023	تاحال لاپتہ ہے
	صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی سے پاکستانی فورسز نے ضلع خضدار کے دو رہائشیوں کو حراست میں لینے کے بعد نامعلوم مقام منتقل کیا گیا جو تاحال جبری گمشدگی کا شکار ہیں۔ جن کی شناخت محمد ولد محمود اور، عاصم ولد محمد اعظم کے ناموں سے ہوئی ہیں۔						
47	عاصم ولد محمد اعظم	کراچی	ضلع خضدار	---	پاکستانی فورسز	16 جون 2023	تاحال لاپتہ ہے
	صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی سے پاکستانی فورسز نے ضلع خضدار کے دو رہائشیوں کو حراست میں لینے کے بعد نامعلوم مقام منتقل کیا گیا جو تاحال جبری گمشدگی کا شکار ہیں۔ جن کی شناخت محمد ولد محمود اور، عاصم ولد محمد اعظم کے ناموں سے ہوئی ہیں۔						
48	عیسی ولد جنگی خان	جونگو مشکے	تحصیل مشکے ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	----	30 جون 2023 کو قتل کیا گیا ہے

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے جونگو میں پہلے سے گھات لگائے ڈیتھ اسکواڈ کے کارندوں نے عیسی ولد جنگی خان کو فائرنگ کرکے قتل کردیا گیا، جبکہ ان کے ہمراہ ان کا کمسن بیٹا سمیر زخمی ہوا ہے، یاد رہے عیسی کو چار مرتبہ پاکستانی فورسز نے حراست میں لیا تھا، جنھیں شدید تشدد کے بعد رہا کیا گیا ہے۔						
49	قادر بخش	پیراندر آواران	ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	27 جون 2023	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع آواران کے علاقے پیراندر اور اردگرد کے گاوں میں پاکستانی فورسز نے سرچ آپریشن کے دوران 19 لوگوں کو حراست میں لیکر کیمپ منتقل کیا تھا، جبکہ قادربخش اور ان کے بیٹے نیاز کو عقوبت خانے میں رکھا گیا باقی تمام لوگوں کو رہا کردیا گیا تھا۔						
50	نیاز ولد قادربخش	پیراندر آواران	ضلع آواران	---	پاکستانی فورسز	27 جون 2023	-----
	بلوچستان کے ضلع آواران کے علاقے پیراندر اور اردگرد کے گاوں میں پاکستانی فورسز نے سرچ آپریشن کے دوران 19 لوگوں کو حراست میں لیکر کیمپ منتقل کیا تھا، جبکہ قادربخش اور ان کے بیٹے نیاز کو عقوبت خانے میں رکھا گیا باقی تمام لوگوں کو رہا کردیا گیا تھا۔						

ختم شد

PAANK
BALOCH HUMAN RIGHTS